CHAPTER 14

Mughal Empire

** 1۔ منصب دار اور اس کی جاگیر میں کیا رشتہ تھا؟ **

منصب دار مغل انتظامیہ میں ایک افسر تھا جسے ادائیگی کے طور پر جاگیر (زمین) ملتی تھی۔ جاگیر نے اسے زمین سے محصول لینے کی اجازت دی، جس سے اس کی تنخواہ اور اس کی فوجوں کی مدد کی جاتی تھی۔ اس نظام نے شہنشاہ کے ساتھ وفاداری کو یقینی بناتے ہوئے منصب دار کی فوجی خدمات کو اس کی آمدنی سے جوڑ دیا۔

** 2۔ مغل انتظامیہ میں زمیندار کا کیا کردار تھا؟ **

زمیندار نے ایک مقامی زمیندار کے طور پر کام کیا جو کسانوں سے ٹیکس وصول کرنے اور ریاست کو بھیجنے کا ذمہ دار تھا۔ اس نے مقامی امن و امان کو برقرار رکھا، اپنے علاقے پر کنٹرول رکھ کر اور سلطنت کے لیے محصول کو یقینی بنا کر انتظامیہ کی مدد کی۔

** 3۔ حکمرانی کے بارے میں اکبر کے نظریات کی تشکیل میں مذہبی علماء کے ساتھ بحثیں کس طرح اہم تھیں؟ **

مذہبی اسکالرز کے ساتھ اکبر کے مباحثوں نے زیادہ جامع اور رواداری کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے حکمرانی کے بارے میں ان کے خیالات کو تشکیل دینے میں مدد کی۔ ان مباحثوں کے ذریعے، اکبر نے متنوع مذہبی نظریات کو سمجھنے کی کوشش کی، جس کی وجہ سے ایسی پالیسیاں بنیں جو تمام مذاہب کا احترام کرتی تھیں اور اس کی حکمرانی کو مضبوط کرتی تھیں۔

** 4۔ مغلوں نے پہلے حکمرانوں کو اپنی پرانی سلطنتیں پہلے کی طرح کیوں جاری رکھنے کی اجازت دی؟ **

مغلوں نے استحکام اور وفاداری کو یقینی بنانے کے لیے پہلے حکمرانوں کو اپنی سلطنتوں پر حکومت کرنے کی اجازت دی۔ مقامی رہنماؤں کو کچھ کنٹرول برقرار رکھنے کی اجازت دے کر، مغلوں نے مزاحمت سے گریز کیا اور مقامی تعاون کو برقرار رکھتے ہوئے ایک وسیع سلطنت پر ہموار انتظامیہ حاصل کی۔

** 5۔ مغلوں کے لیے اپنی وسیع سلطنت کو کنٹرول کرنے کے لیے سلہ کل کی پالیسی کیوں اہم تھی؟ **

سولہ کل، یا "عالمگیر رواداری" کی پالیسی نے مذہبی اور ثقافتی ہم آہنگی کو فروغ دیا۔ اس پالیسی نے مغلوں کو تنازعات کو کم کر کے، ایک پر امن معاشرے کی تشکیل، اور مختلف برادریوں کی وفاداری کو یقینی بنا کر اپنی وسیع، متنوع سلطنت کو کنٹرول کرنے میں مدد کی۔

** 6۔ صفحہ 130 پر 'زبت اور زمیندار' کے عنوان سے پہلا پیرا پڑھیں اور اس پر تبصرہ کریں۔ **

یہ پیراگراف ممکنہ طور پر *زبت* نظام کی وضاحت کرتا ہے، جہاں مغل انتظامیہ نے احتیاط سے زمینداروں کی مدد سے ٹیکسوں کا حساب لگایا اور وصول کیا۔ اس نظام نے سلطنت کو آمدنی کا مؤثر طریقے سے انتظام کرنے اور مقامی زمینداروں پر کنٹرول برقرار رکھنے میں مدد کی۔

7. مغل بادشاہوں کی تفصیلات کے ساتھ جدول کو جمع کریں اور پُر کریں۔

ذیل میں کچھ ممتاز مغل شہنشاہوں، ان کے دور حکومت اور ان کی نمایاں کامیابیوں کی فہرست دی گئی ہے۔

S.No شہنشاہ حکمرانی کے دور کا نام اہم خصوصیات

1 بابر 1526-1530 نے پانی پت کی جنگ جیتنے کے بعد ہندوستان میں مغل سلطنت کی بنیاد رکھی۔

2 ہمایوں 1530-1540، 1555-1556 افغان حکمرانوں کی طرف سے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ بعد میں فارسی کی حمایت سے تخت دوبارہ حاصل کیا۔

3 اکبر 1556-1605 نے سلطنت کو وسعت دی، سلہ کل پالیسی متعارف کروائی، اور مذہبی مباحث کی حوصلہ افزائی کی۔

4 جہانگیر 1605-1627 فن اور ثقافت کو فروغ دیا، یورپی تاجروں کو اجازت دی، اور انصاف کو مضبوط کیا۔

5 شاہ جہاں 1628-1658 تاج محل جیسی تعمیراتی کامیابیوں کے لیے جانا جاتا ہے۔ سلطنت کو مزید وسعت دی۔

6 اورنگ زیب 1658-1707 نے سلطنت کو اپنی سب سے بڑی حد تک بڑھایا لیکن سخت پالیسیوں کی وجہ سے بغاوتوں کا سامنا کرنا پڑا۔

یہاں ہر ایک مطلوبہ الفاظ کی وضاحتیں ہیں:

1. ** منصبدار **

ایک منسبدار مغل انتظامی اور فوجی نظام میں ایک درجہ کا اہلکار تھا۔ منصب داروں کو ایک مخصوص عہدہ، یا *منصب* دیا جاتا تھا، جو ان کی حیثیت، تنخواہ، اور سلطنت کے لیے فوجیوں کی تعداد کا تعین کرتا تھا۔

2. **جاگیر دار**

جاگیر دار ایک رئیس یا اہلکار ہوتا تھا جسے خدمت کے عوض شہنشاہ سے *جاگیر* (زمین کی گرانٹ) ملتی تھی۔ جاگیر دار جاگیر سے محصول وصول کرتے تھے، جس سے ان کی آمدنی اور فوجی ذمہ داریاں پوری ہوتی تھیں۔

3. ***زبط***

زبت محصول وصول کرنے کا ایک نظام تھا جو مغل ہندوستان میں استعمال ہوتا تھا۔ اس نظام کے تحت، حکومت مقامی زمینداروں، یا زمینداروں کی مدد سے ریونیو کی باقاعدہ وصولی کو یقینی بناتے ہوئے، زمین کی اوسط پیداوار کی بنیاد پر محصول کا حساب لگاتی ہے۔

4. ***ایلیٹ***

مغل دور میں اشرافیہ اعلیٰ عہدہ داروں، حکام اور جاگیر داروں کو کہتے تھے۔ یہ افراد اہم طاقت، دولت اور اثر و رسوخ رکھتے تھے اور انتظامیہ، فوج اور معاشرے میں اہم کردار ادا کرتے تھے۔

5. ***زمیندار***

ایک زمیندار ایک مقامی زمیندار تھا جو ٹیکس جمع کرنے اور ریاست کو بھیجنے کا ذمہ دار تھا۔ زمیندار اکثر کسانوں اور مغل انتظامیہ کے درمیان ثالث کے طور پر کام کرتے تھے، اپنے علاقوں میں امن و امان برقرار رکھتے تھے۔

6. **سُلح کُل**

سُلح کل، جس کا مطلب ہے "عالمگیر رواداری"، شہنشاہ اکبر کی طرف سے مختلف مذہبی اور نسلی گروہوں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنانے کے لیے ایک پالیسی تھی۔ اس پالیسی نے مختلف مذاہب کے لوگوں کو پرامن طور پر ایک ساتھ رہنے کی اجازت دی، جس سے اکبر کو متنوع سلطنت پر اپنی حکمرانی کو مضبوط بنانے میں مدد ملی۔